بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

آئین نو کا نفاذ مبارک ہو!

۱۴ اگست کو پاکستان کا مستقل آئین نافذ ہوگیا۔ نئے آئین کے تحت چوہدری فضل الٰہی نے صدر اور جناب ذوالفقار علی بھٹو نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ یہ بات ملک و ملت کے لئے باعث مسرت و موجب صد طمانیت ہے کہ پاکستان میں انتشار ابتری اور بعض سنگین قسم کے بحرانوں کے بعد باقاعدہ آئینی حکومت قائم ہو گئی۔ اس منزل تک پہنچنے میں قوم کو بڑے پیچیدہ حالات سے گزرنا پڑا ہے۔ قوم کو مسٹر بھٹو کا شکرگزار ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ ان ہی کی کوششوں سے ہم اس منزل تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ اللہ تعالی اس آئین کو پاکستان کے لئے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے اور یہ آئین نہ صرف ملی استحکام کا وسیلہ ثابت ہو بلکہ اس کی برکت سے ہم ایک ایسی قوم بن کر ابھریں جو دنیا میں قوموں کی امامت کا فریضہ انجام دے۔

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء سے پاکستان کی تاریخ کا ایک یادگار دن ہے۔ اسی دن برصغیر کے مسلمان ہندو سامراج اور برطانوی استعمار کے خلاف ایک طویل جنگ لڑنے کے بعد اپنے لئے ایک علیحدہ وطن کے حصول میں کامیاب ہوئے تھے۔ لیکن ۷۳ء کا ۱۴ اگست اس لحاظ سے امتیازی خصوصیت کا حامل ہے کہ اس دن پاکستانی ملت کی نشأۃ ثانیہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اور ہم نے ملک کے منتخب نمائندوں کے بنائے ہوئے آئین کی رہنمائی میں اپنی اجتماعی زندگی کا از سر نو آغاز کیا ہے۔ اللہ تعالی اس دن کی برکت کو آنے والے دنوں پر محیط کر دے!